



سوال

دم کر کے کتابیں فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دم کر کے اگر کوئی دعاؤں وغیرہ کی کتابیں پاس رکھی ہوئی ہوں اور جس کو دم کیا ہو اس کو کہا جائے کہ یہ کتابیں خرید کر تقسیم کر دیں تو کیا یہ جائز ہے۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شکر کیہ دم کے علاوہ باقی دم تو بالکل جائز ہے اور درست ہے ایسے دم کرنے میں تو کوئی حرج نہیں جیسا کہ صحیح مسلم میں موجود ہے رہا دینی کتب کی فروخت و خرید یا کسی صاحب استطاعت کو توجہ دلانا کہ وہ دینی کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم کر دے یہ امور خیر سے ہے اور نیکی کے کاموں میں تعاون ہے جو بالکل جائز و درست ہے۔ البتہ یہ لحاظ ضرور رکھا جائے کہ جو کتاب تقسیم کے لیے کسی جائے وہ کتاب و سنت کی دعوت پر مبنی ہو اس میں کتاب و سنت کے خلاف کوئی مواد نہ ہو اور دم بھی بالکل جائز تحریر ہوں، شکر کیہ دم نہ ہوں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب البیوع، صفحہ: 349

محدث فتویٰ